مدیر کے نام

اعجاز احمد۔ ملتان

آبادی (نومبر ۹۴) میں بہت صحیح نشاندہی کی گئی ہے کہ مسئلہ اضافہ آبادی نہیں۔ ہماری ضرورت ایسی قیادت ہے جو منفی نہیں، مثبت سوچ کی حامل ہو اور انسانی وسائل کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے منصوبہ بندی کرے۔

عدی محمد۔ کراچی

سفر کریں تو بڑے بڑے قطعات اراضی غیر آباد نظر آتے ہیں۔ انھیں آباد کرنے کے لیے انسانوں ہی کی تو ضرورت ہے۔

قمر میمن۔ شکارپور

ہماری سب سے بڑی بد قسمتی وہ حکمران ہیں جو تعمیر و ترقی کے لیے اپنے مالی اور انسانی وسائل پر انحصار کرنے کے بجائے غیر ملکی آقاؤں کی طرف دیکھتے ہیں، اور پھر ان ہی کے مفادات پورا کرنے کے لیے قومی پالیسیاں تشکیل دیتے ہیں۔ بلکہ اب تو کسی شرم کے بغیر ان ہی سے بنواتے ہیں۔ برتھ کنٹرول کی مہم اسی صورت حال کو ظاہر کرتی ہے۔

شمس الدین۔ سکھر

مولانا ملک غلام علی کی یاد میں (نومبر ۹۴) مضامین سے ان کے حالات زندگی کا تو پتا چلتا ہے، لیکن ایک انسان کی حیثیت سے ان کے کردار کی روزمرہ جھلکیاں سامنے نہیں آتیں۔ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں کو اس پہلو پر بھی قلم اٹھانا چاہیے۔

نور ورجان۔ پشاور

شرعی عدالت کے جج کی حیثیت سے مولانا ملک غلام علی صاحب نے جو فیصلے لکھے ہیں انھیں یک جا شائع کیا جانا چاہیے۔